السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے ٹھیکہ پرزمین لے کر کاشت کی، اس میں مثلاً دو صد من گندم پیدا ہوئی، اوروہ سب کی سب ٹھیکہ کی رقم میں چلی گئی، توکیاایسے شخص پر عشر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث میں صورت مسئولہ کی صراحت نہیں آئی، البتہ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ایسا شخص عشر ادا کرے کیونکہ قرآن مجید میں ہے : ومما اخرجنا لکم من الارض ''یعنی جو کچھ ہم نے تمہاری خاطر زمین سے نکالا ہے، اس سے خرچ کرو۔''

رہی ٹھیکہ کی رقم تووہ قرض ہے، جس کی ادائیگی اس شخص کے ذمے ہے، اور قرض کا حکم یہ ہے کہ اگر دوسری جائداد سے اس کی ادائیگی ہوسکے، تو عشر زکوہ واجب نہیں، اوراگر قرض اتنا ہے کہ اس گندم اور باقی تمام نقدی (وغیرہ کو محیط ہے، تواس صورت میں عشر زکوۃ معاف ہے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (تنظیم اہل حدیث جلد۲۶ شمارہ ۲،۳،۴

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 140

محدث فتویٰ